114662-خاوند اللہ پر سب وشتم کرتا ہے کیا اس سے طلاق حاصل کرلے

سوال

میں ایک اٹھائس برس کے مسلمان نوجوان سے شادی شدہ ہوں ہماری شادی کو تقریبا ایک برس اور دو ماہ ہوئے ہیں، میرے خاوند کا ماضی بہت برا تھا، لیکن اس کے باوجود اس نے میرے والدین سے میرا رشتہ طلب کیا اور مجھ سے شادی کرنا چاہی کیونکہ وہ استقرار چاہتا تھا اور اپنی زندگی میں تبدیلی چاہتا اور ان سب عورتوں کو بھول جانا چاہتا تھا جنہیں وہ ماضی میں جانتا تھا.

ہم نے شادی کرلی اور وہ ہمیشہ (اللہ معاف کرے) اللہ پر سب و شتم کرتا تو میں بہت زیادہ ناراض ہوتی اور اسے نصیحت بھی کرتی، میرا خاوند گھر کی ذمہ داریاں نہیں سمجھتا اور نہ ہی بیوی کے حقوق اب تو ہماری ایک ماہ کی بچی بھی ہے اسے دیکھنے سے بھی مجھے محروم کر دیا ہے.

آپ جان لیں کہ میں نے اس کے ساتھ کوئی غلطی اور قصور والا کام نہیں کیا، الحمد للہ وہ بھی سب کے سامنے اس کا اعتراف کرتا ہے، اور سب مجھے جانتے بھی ہیں کہ میں اللہ کا بہت زیادہ ڈر رکھنے والی ہوں اور خاوند سے محبت کرتی ہوں اور ہمیشہ اس کی ہدایت کی دعا کرتی رہتی ہوں.

لیکن اب میں طلاق کا سوچ رہی ہوں میں پہلے بھی سوچا لیکن صبر و تحمل سے کام لیتی رہی حتی کہ مجھ پر انکشاف ہوا کہ وہ خائن اور جھوٹا ہے اسے اللہ کا ڈر نہیں اور مجھے شک ہے کہ اس کی زندگی میں کوئی اور بھی ہے، برائے مہربانی مجھے کوئی نصیحت کریں، آپ کا شکریہ.

پسندیدہ جواب

اگر آپ کا خاوند اللہ عزوجل پر سب و شتم کرتا یا پھر نماز ادا نہیں کرتا تو آپ کے لیے اس کے ساتھ رہنے میں کوئی خیر نہیں، جب تک وہ سچی اور پکی توبہ کر کے اپنے اعمال صحیح نہ کرلے، کیونکہ علماء کرام کے اجماع کے مطابق اللہ سبحانہ وتعالی پر سب وشتم کفر اور اسلام سے ارتداد ہے، اور علماء کرام کے راجح قول کے مطابق سستی اور کاہلی سے نماز ترک کرنا کفر ہے اور اتداد ہے.

خاوند اگر ارتداد والا کام کرے یا کوئی ایسی بات کہے جس سے اسلام سے خارج ہوجائے اور بیوی کی عدت گزرنے تک توبہ نہ کرے تو بیوی اس سے بائن ہو جائیگی، اور اگر وہ توبہ کرلے تو نئے نکاح سے ہی حلال ہوگی، اور حیض والی عورت کی عدت تین حیض ہے یا جسے حیض نہیں آتا وہ تین ماہ عدت گزارے گی.

اللہ محفوظ رکھے جب عدت گزرنے سے قبل وہ مرتد ہو کر اسلام میں واپس ہوجائے تو راجح قول کے مطابق زوجیت باقی ہے اور توبہ کرنے سے قبل وہ بیوی کے قریب نہیں جا سکتا لیکن جس کی حالت یہ ہو اس کے ساتھ باقی رہنے میں کوئی خیر نہیں، کیونکہ وہ اپنے پروردگار کا خائن ہے، وہ نہ تو اپنی بیوی اور نہ ہی اولاد کے لیے امین ہو سکتا ہے، اور اس طرح کا شخص اپنی اولاد کی تربیت و پرورش بھی حق پر نہیں کر سکتا.

مزید آپ سوال نمبر (103082) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اگر بیوی بغیر کسی عذر اور سبب کے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے تو یہ حرام ہے.

اوراگرعذرکی بناپرہوجیساکہ آپ کی حالت ہے تواس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کے لیے لازم ہے کہ اگرخاوندارتداد کے کاموں پراصرارکرتا ہے توآپ اس سے علیحدگی کی کوشش کریں.

مزید آپ سوال نمبر (82439) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ہم آپ کویہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس کونصیحت کرنے اوراس کی راہنمائی اوراس کی توبہ کی حرص رکھیں تاکہ خاندان بکھرنے سے محفوظ رہے، اگرتوبہ کرلے توالحمدللہ اوراگروہ اس پراصرارکرے جوکررہاہے توہم امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالی آپ کواس کے عوض کوئی بہتردے گا.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اوراگروہ دونوں علیحدہ ہوجائیں تواللہ تعالی اپنی وسعت سے دونوں کوغنی کردیگا اوراللہ تعالی وسعت والاحکمت والا ہے}.النساء (130).

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اورآپ کی مشکلات کودورکرے اورآپ کی پریشانی ختم کرے.

واللہ اعلم.